سوال

میں نصرانی عورت ہوں اورایک مسلمان سے نکاح متعہ کیا ہے ،جب ہم نے نکاح متعہ کے بارہ میں گفتگواور مناقشہ کیا تووہ مجھے کہنے لگا کہ جب عقد نکاح میں لکھا ہواس کا میرے ساتھ ہم بستری کرنا جائز ہے ،میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ آیا یہ بات صحیح ہے ؟ جب کسی کےلیے بھی عورت کوچھونا جائز نہیں تواس شخص کےلیے جماع کس طرح جائز ہے ؟مجھے تواس کی سمجھ نہیں آئی ۔ نکاح متعہ میں اور کونسی اشیاء جائز ہیں اور کونسی جائز نہیں ؟

جواب

الحمد للہ

حقیقی طور پر ہمیں تواس سوال کے مضمون سے بہت ہی دکھ ہوا ہے کہ اے سائلہ دھوکہ اورفراڈ اورجھوٹ کا شکار ہوئی ہے یا پھر آپ اس شریر قسم کے شخص کی جہالت کی قربانی بن گئی ہیں ۔

نکاح متعہ توشریعت اسلامیہ میں حرام ہے اوراب شریعت اسلامیہ اسی پرقائم ہے ،کیونکہ اس نکاح کے بارہ میں سب سے آخری حکم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ہے کہ یہ حرام ہے ۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی اپنی صحیح میں ذکر کرتے ہیں :

نکاح متعہ کا بیان ،اوراس کا بیان کہ یہ مباح کیا گیا اورپھر اسے منسوخ کردیا گیا پھر مباح کیا گیا اورپھر دوبارہ منسوخ کردیا گیا اوراس کی حرمت اب قیامت تک برقرار رہے گی ۔

ایاس بن سلمہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عام اوطاس (یعنی اوطاس کے سال) میں تین دن کےلیے متعہ کی اجازت دی اورپھر اس سے منع کردیا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2499) ۔

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح کے دن عورتوں سے متعہ کرنے سے منع فرما دیا تھا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2506) ۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ سے منع کردیا اور فرمایا :

(خبردار! آج سے لیکر قیامت تک یہ حرام ہے ، اورجس نے بھی کچھ دیا ہے وہ واپس نہ لے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2509) ۔

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے زمانہ میں عورتوں سے متعہ کرنے اور گھریلو گدھوں سے منع فرما دیا ۔

اسے امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا اورکہا کہ علی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث حسن صحیح ہے اور صحابہ کرام اوردوسرے اہل علم کے ہاں عمل بھی اسی پر ہے ۔ ۔ امام نووی ، ابن مبارک ، امام شافعی ، امام احمد ، اوراسحاق رحمہم اللہ تعالی کا بھی یہی قول ہے ۔ دیکھیں سنن ترمذی حدیث نمبر (1040) ۔

جس شخص نے آپ سے دھوکہ کیا ہے یا تو یہ خبیث رافضی شیعہ ہے جو اپنے فرقہ کے دین پر چل رہا ہے جو نکاح متعہ کو حلال قرار دیتے ہیں جسے اسلام نے حرام کیا ہے ، یا پھر یہ فاسق قسم

کا مسلمان ہے، جواپنی خواہش پوری کرنے کےلیے اسے فرصت سمجھتے ہوئے اس پر عمل کررہا ہے، اوریا پھر یہ اس کے حکم سے جاہل ہے اسے اس کے بارہ میں ضروری ہے کہ وعظ ونصیحت کی جائے اوراس کا حکم بتایا جائے ۔

ہم سوال کرنے پر آپ کے مشکورہیں اوراسے فرصت سمجھتے ہوئے آپ کودین اسلام کی دعوت دیتے ہیں جوکہ دین حق اوردین صحیح ہے جوایسا نظام لایا ہے جس میں عزتیں اورجان بھی محفوظ رہتی ہیں، آپ کوقبول اسلام کے متعلق معلومات اسی ویب سائٹ کی پہلے صفحہ پر ہی موضوعات والی جگہ پر ملیں گے آپ اس کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کوخیروبھلائی کی توفیق عطا کرے اورہر برائی اورشریر لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے ۔

اللہ تعالی اپنے نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

6595